عشرۂ ذی الحِجّہ کی عظمت وفضیلت

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَضَّلَ عَشْرَ ذِي الْحِجَّةِ عَلَى سَائِرِ الْأَيَّامِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ذُو الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا خَاتَمُ الرُّسُلِ الْكِرَامِ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، وَمُبَادَرَةِ الْأَيَّامِ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ، وَمَحَاسِنِ الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ،(إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ)(١)

میرے نمازی بھائیو!عزیز دوستو! بلاشبہ ذو الحِجّہ کےپہلے عشرہ کی بہت زیادہ فضیلت ہے اِن دس دنوں میں نیک اعمال کا بہت ثواب ہے یہ مبارک عشرہ آچکا ہےجو رحمتوں اور برکتوں سے لبریز ہے اس میں باری تعالٰی بندوں کےگناہ مٹا دیتا ہے نیکیوں کا اجر وثواب بڑھا دیتا ہے اوربندوں کےدرجات بلند کردیتا ہے اس لئے میرے بھائیو ! اپنے اندر شوق پیدا کرورِبّ کریم کے فضل وکرم کی طلب میں آگے بڑھو اوراس فرمان نبوی پر عمل

کرو«افْعَلُوا الْخَيْرَ دَهْرَكُمْ، وَتَعَرَّضُوا لِنَفَحَاتِ رَحْمَةِ اللَّهِ، فَإِنَّ لِلَّهِ نَفَحَاتٍ مِنْ رَحْمَتِهِ، يُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ»[٢]. اپنی زندگی میں نیکی کرتے رہو اور رحمتِ الٰہی کے جھونکوں کی طلب میں رہو، کیونکہ اللہ ﷻ جسکوچاہتا ہے اپنی رحمت کےحصے اور جھونکے عطا کردیتا ہے پھر رحمت کا اورکون سا جھونکا ہوگا جسکی فضیلت عشرۂ ذی الحِجَّہ سے بڑھکر ہو اور وہ مرتبے میں اس سے برترہو؟ جبکہ اس کی فضیلت کےبارےمیں نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کافرمان ہے:«أَفْضَلُ أَيَّامِ الدُّنْيَا: أَيَّامُ الْعَشْرِ»[٣]دنیا کے افضل ترین ایام، ذو الحِجَّہ [٤] کے دس دن ہیں اس عشرہ کی عظمت وفضیلت کی بنا پر اللہ ربّ العزّت نے اس کی قسم کھائی ہے چنانچہ ارشادِ ہے:﴿وَالْفَجْرِ * وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾[٥]. قسم ہے فَجْر کے وقت کی اور ذو الحِجَّہ کی دس راتوں کی ،سیدنا عبداللہ بن عباس□ فرماتے ہیں کہ اس سے ذو الحِجَّہ کا پہلا عشرہ مراد ہے[٦] اگر اس قسم میں غورکیا جائے تومعلوم ہوگا کہ یقیناً یہ بہت ہی عظیم الشان قسم ہے اس میں عقلمند وں کیلئے نصیحت ہے یہ قسم عشرۂ ذی الحِجَّہ کی عظمتِ شان پردلالت کرتی ہےاوراس کےبلند مقام کا پتہ دیتی

ہےمؤمنوں کو اس کے اہتمام کی ترغیب دیتی ہے اوراس کی فضیلت حاصل کرنےپر آمادہ کرتی ہے کیونکہ ان دس دنوں کے بہت زیادہ دینی اوردنیوی فائدے ہیں(۷)ذو الحِجَّہ کے ابتدائی دس دنوں میں نَوذو الحِجَّہ یعنی یوم عرفہ بھی آتا ہے جو رحمت و مغفرت کا دن ہے اس عشرہ میں بقرعید کا دن بھی شامل ہے جسکی فضیلت کے سلسلے میں نبی رحمت ﷺکا ارشاد ہے:«إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى يَوْمُ النَّحْرِ»(۸). اللہ جلّ جلالہٗ کے نزدیک سب سے عظمت والا دن قربانی کا (پہلا) دن ہےعشرۂ ذی الحجہ میں جمعہ کا دن بھی آتا ہے جس کی عظمت حدیث پاک میں اس طرح بیان کی گئی ہے:سب سےافضل اوربہتردن جمعہ کا دن ہے (۹)

عشرۂ ذی الحِجَّہ کی قدردانی کرنے والو!

بلاشبہ ذو الحِجَّہ کے پہلے عشرہ کی بہت زیادہ فضیلت ہے ان ایام میں نیک اعمال کااجر وثواب بہت زیادہ بڑھا دیا جاتا ہے رسول اکرمﷺکافرمان عالیشان ہے:«مَا مِنْ عَمَلٍ أَزْكَى عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا أَعْظَمَ أَجْرًا؛ مِنْ خَيْرٍ يَعْمَلُهُ فِي عَشْرِ الْأَضْحَى»(۱۰). وہ نیك عمل سے جو بندہ ذوالحِجَّہ کے ابتدائی دس دنوں میں کرتا ہےاللہ کے نزدیك کوئی بھی عمل اس سےزیادہ پاکیزہ نہیں

ہے اوراجر وثواب میں اس سے بڑھکر نہیں ہے جی ہاں میرے دوستو! اِن دس دنوں میں اللہ تعالٰی کو نیکیاں بے انتہا پسند ہیں ان میں نیکیوں کا بہترین صلہ ملتا ہے اور اچھے کاموں کا بہت زیادہ اجر عطا کیا جاتا ہے اوروہ باری تعالٰی کی قربت ومحبت کاخصوصی ذریعہ بنتی ہیں نبی کریم ﷺکا ارشاد ہے :«مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ» ان دس دنوں میں یعنی عشرۂ ذی الحِجَّہ میں (۱۱)اللہ تعالی کو نیك عمل جتنا محبوب ہے اتنا کسی دوسرے دن میں نہیں،یا اللہ!ہمیں اِن مبارک دنوں کی قدردانی کی توفیق دیدے اورہمیں نیکیوں کا خوب زیادہ ثواب عطا فرما،(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)(۱۲).

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْفَضْلِ وَالْمِنَّةِ، أَكْرَمَنَا بِإِدْرَاكِ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

اللہ کے نیک بندو !میرے عزیز دوستو! عشرۂ ذی الحِجَّہ میں عبادات کا خوب اہتمام کرو اوران مبارک اوقات میں کثرت سے نیکیاں کروکیونکہ ان میں نیکیوں اور بھلائیوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں علماء فرماتے ہیں کہ عشرۂ ذی الحِجَّہ کی یہ امتیازی شان اس لئے ہے اور اس کی فضیلت کا سبب یہ ہے کہ اس میں مختلف اہم عبادتیں جمع ہوجاتی ہیں[13] چنانچہ اس عشرہ میں نماز، روزہ، حج، قربانی صدقہ، تلاوت اور ذِکر جیسی بہت ساری عظیم الشان عبادتیں اکٹھی ہوجاتی ہیں جبکہ سال کے کسی دوسرے وقت کو یہ خصوصیت حاصل نہیں، اسی لئے اس میں نیکی اور بھلائی اللہ تعالیٰ کو بے انتہا پسند ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :(وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ)[14] تاکہ وہ معلوم دنوں میں اللہ کا ذِکرکریں ، ایامِ معلومات سے ذو الحِجَّہ کے دس دن مراد ہیں[15] میرے دوستو !اس عشرہ میں ذِکرِالٰہی

کااورتکبیرکا اہتمام کرو اورکثرت سےحمدوتسبیح کرو جیساکہ نبی کریم ﷺنے ہمیں اس کی تاکید فرمائی ہے: «أَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ»(١٦). ان دنوں میں: سبحان الله، الحمد لله،لا إله إلا الله،اوراللہ أكبر.خوب کثرت کے ساتھ پڑھاکرو اور ان ایام میں روزے کابھی اہتمام کیجیے بطور خاص نَو ذو الحِجَّہ کےروزےسےقطعاًغفلت نہ ہونے پائے کیونکہ نبی کریمﷺیوم عرفہ کےروزےکا اہتمام فرمایا کرتےتھے(١٧) اسی طرح ان ایام میں مسلسل دعاؤں کا اہتمام کیجیےدرحقیقت دعا عبادت ہے«إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ»(١٨)بلاشبہ دعا تو عبادت ہےان بابرکت دنوں میں اپنے لئے اپنے بال بچوں کیلئے دعا کیجیے امارات اور اس کی حکومت کیلئے دعا کیجیےاسی طرح اپنے وطن کےامن وامان کیلئے دعا کیجیےاور اپنے اپنے حکمرانوں کیلئے دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عدل وانصاف کی توفیق عطا فرمائے*** وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى نَبِيِّكُمْ ﷺ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ يَا رَبَّنَا وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ

الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ نَرْجُو، وَإِيَّاكَ نَدْعُو، فَأَدِمْ عَلَيْنَا فَضْلَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَتَقَبَّلْ صَلَوَاتِنَا، وَضَاعِفْ حَسَنَاتِنَا، وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِنَا، وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَ الْحُجَّاجِ حَجَّهُمْ، وَيَسِّرْ لَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ، وَاحْفَظْهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ، وَأَعِدْهُمْ سَالِمِينَ إِلَى وَطَنِهِمْ، وَقَدْ غَفَرْتَ ذَنْبَهُمْ، وَتَقَبَّلْتَ سَعْيَهُمْ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) النحل: ١٢٨.

(٢) الطبراني في الكبير: ١/٣٥٠.

(٣) أخرجه البزار كما في كشف الأستار: (٢/٢٨، حديث ١١٢٨).

(٤) مسند البزار: ١٤/ ٢٤٢.

(٥) الفجر: ١ -٢.

(٦) تفسير البغوي: (٥/٢٤٧).

(٧) تفسير النيسابوري: (٧/٣٣٤).

(٨) أبو داود: ١٧٦٥.

(٩) مسلم: ٨٥٤.

(١٠) الدارمي: ١٨٢٨.

(١١) البخاري: ٩٦٩، وأبو داود: ٢٤٣٨، صحيح ابن خزيمة: ٤/٢٧٣. واللفظ لهما.

(١٢) النساء: ٥٩.

(١٣) فتح الباري: ٣/٣٩٠.

(١٤) الحج: ٢٧.

(١٥) قاله ابن عباس رضي الله عنهما.

(١٦) أحمد: ٥٥٧٥.

(١٧) أبو داود: ٢٤٣٧، والنسائي: ٢٤١٧.

(١٨) أبو داود: ١٤٧٩ والترمذي: ٢٩٦٩، وابن ماجه: ٣٨٢٨.